سوال

(539)کیا کھال ذاتی مصرف میں آسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھال کا مصرف کیا ہے؟ ذاتی استعمال کے لیے کھال رکھ سکتا ہے؟ اور کیا قصائی کو اجرت میں کھال دی جاسکتی ہے۔ (ابوطاہر نذیر احمد، عبدالرشید۔ کراچی) (۲۳فروری ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذبح کرنے والے قصاب کی مزدوری قربانی کے گوشت سے یا کھال کے ذریعے دینی جائز نہیں۔ (صحیح البخاری، رقم:۱۷۱۶، صحیح مسلم، بَابٌ فِي الصَّدَقَةِ بِلُحُومِ الْهَدْيِ وَجُلُودِهَا وَجِلَالِهَا، رقم:۱۳۱۷) البتہ اپنے استعمال یعنی مصلّٰی وغیرہ بنانے کے لیے رکھ سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:419

محدث فتویٰ